سپارہ١٦
الجزء السادس عشر

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

٧٥۔اس (عظیم انسان) نے کہا: کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے۔

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ﴿٧٦﴾

٧٦۔ (موسیٰؑ نے) کہا: اگر اس کے بعد میں کسی بات کے متعلق آپ سے پوچھوں تو مجھے ساتھ نہ رکھئے گا (اس صورت میں) آپ میری طرف سے معذور سمجھے جانے (کی حد) تک پہنچ چکے ہونگے۔

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾

٧٧۔ پھر وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب ایک بستی کے لوگوں کے پاس پہنچے تو وہاں کے لوگوں سے کھانا طلب کیا، مگر انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ پھر (ایسا ہوا کہ) انہوں نے اس (بستی) میں ایک ایسی دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی، جسے اس (عظیم انسان) نے درست کر دیا۔ اس پر (موسیٰؑ نے) کہا: اگر آپ چاہتے تو اس (کام کی) کچھ اجرت لے سکتے تھے۔

قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

٧٨۔ اس نے کہا: یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ (ہاں) جن باتوں پر تم صبر

نہ کر سکے اب میں تمہیں اُن کی اصل حقیقت بتائے دیتا ہوں۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

۷۹۔ جو کشتی تھی تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا پر محنت مزدوری کرتے تھے اور ان سے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی زبردستی چھین لیتا تھا، اس لئے میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں۔

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾

۸۰۔ اور جو جوان تھا تو اس کے والدین مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ (اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے) ان کے ذمہ کفر و سرکشی مڑھ دے گا۔

فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

۸۱۔ اور ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں پاکیزگی میں اس سے بہتر اور صلہ رحمی کے حقوق کو زیادہ بجا لانے والا (بیٹا) بدلے میں دے۔

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ

۸۲۔ اور جو دیوار تھی تو وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کے لئے خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا والد ایک نیک شخص تھا۔ سو تمہارے رب نے چاہا کہ وہ (بڑے ہو کر اپنی مضبوطی کو پہنچ جائیں اور یہاں سے) اپنا خزانہ نکال لیں، یہ تمہارے رب کی طرف سے خاص رحم (ہوا) ہے اور یہ میں نے اپنے اختیار سے

تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

ع 10 12 1

نہیں (بلکہ اللہ کے حکم سے) کیا ہے ۔(یہ ہے حقیقت ان باتوں کی جن پر تم صبر نہ کر سکے تھے)۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

۸۳۔ اور وہ تم سے ذوالقرنین کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے: میں ابھی تمہیں اس کا حال (کلامِ الٰہی سے) پڑھ کر سناتا ہوں۔

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

۸۴۔ ہم ہی نے اُسے ایک ملک میں حکومت عطا کی تھی اور ہم ہی نے اُسے (اس وقت کی) ہر (ضروری) چیز (کے حاصل کرنے) کا ذریعہ دیا تھا۔

فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

۸۵۔ پھر (ایسا ہوا کہ) وہ ایک راستے پر چل پڑا۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

۸۶۔ یہاں تک کہ جب وہ (اُدھر) پہنچا جدھر (اس مملکت میں) سورج غروب ہوتا تھا تو اسے اُس نے (ذوالقرنین نے گویا) ایک سیاہ گدلے کیچڑ والے وسیع پانی میں غائب ہوتے ہوئے پایا اور اس (سمندر) کے پاس کچھ لوگ بھی (آباد) پائے ۔ہم نے کہا: اے ذوالقرنین (یہ لوگ تمہارے اختیار میں ہیں) تم چاہو تو (انہیں) سزا دو اور چاہو تو ان کے بارے میں حُسنِ سلوک سے کام لو۔

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ﴿٨٧﴾	٨٧۔ اس نے کہا؛ جس نے تو ظلم کیا ہو گا اسے تو ہم ضرور سزادیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹا یا جائے گا اور وہ اسے اور سخت سزا دے گا۔
وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾	٨٨۔ اور جو ایمان لایا اور اس نے مناسب کام کیے تو اسے اچھا بدلہ ملے گا اور ہم اسے اپنے معاملے میں سہل بات کہیں گے۔
ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾	٨٩۔ پھر وہ ایک (اور) راستے پر چل پڑا۔
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾	٩٠۔ یہاں تک کہ جب وہ (اُدھر) پہنچا جدھر سے (اس کی مملکت میں) سورج طلوع ہوتا تھا تو اسے ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا جن کے لیے ہم نے اس کی دھوپ سے بچنے کے لیے کوئی اوٹ نہ بنائی تھی۔
كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾	٩١۔ یہ حال تھا ان کا اور جو کچھ اس کے (۔ذوالقرنین کے) پاس تھا وہ ہمارے علم میں تھا۔
ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾	٩٢۔ پھر وہ ایک (اور) راستے پر چل پڑا،
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾	٩٣۔ یہاں تک کہ وہ دوروکوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان کے ورے کچھ ایسے لوگ پائے جو بہ مشکل ہی (اس کی) بات سمجھتے تھے۔

قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾

۹۴۔ اُنہوں نے کہا: اے ذوالقرنین! یاجوج ماجوج اس سرزمین میں آکر فساد ڈالتے ہیں تو کیا ہم آپ کیلئے کچھ خراج اس غرض سے جمع کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک روک بنا دیں۔

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

۹۵۔ اس نے کہا: اس سلسلے میں میرے رب نے مجھے جو طاقت دے رکھی ہے وہ بہتر ہے۔ تم بس (انسانی) محنت سے میری مدد کرو میں تمھارے اور ان کے درمیان ایک موٹی دیوار بنائے دیتا ہوں۔

آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

۹۶۔ تم مجھے لوہے کے بڑے بڑے ٹکرے لا دو۔ حتیٰ کہ جب (تمام سامان مہیا ہو گیا اور) اس نے دونوں روکوں کے درمیان (کے خلا) کو پاٹ دیا تو کہا (اپنی دھونکنیوں سے) دھونکو، یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو بالکل آگ (کی طرح) کر دیا تو کہا: (اب) مجھے پگھلا ہوا تانبہ دو تا کہ (وہ) اس پر ڈال دوں۔

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

۹۷۔ سو (جب وہ دیوار تیار ہو گئی تو یاجوج و ماجوج) نہ تو اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ ہی اس میں کوئی سوراخ کر سکتے تھے۔

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾

۹۸۔ اس نے کہا یہ میرے رب کا(بڑا) احسان ہے۔پھر جب (یاجوج و ماجوج کے خروج کے متعلق) میرے رب کا وعدہ (پورا ہونے کا وقت)آئے گا تووہ اس(دیوار) کو ریزہ ریزہ کر دے گااور میرے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

۹۹۔ اور اس وقت (یاجوج و ماجوج کے خروج وقت) ہم انہیں اس طرح چھوڑ دیں گے کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف جوش سے حملہ آور ہونگے اور (باہمی جنگوں کیلئے) بگل بجایا جائے گا اور ہم انہیں(ایک طرح)اکٹھا کر دیں گے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

۱۰۰۔ اور اس وقت ہم گویا جہنم ان کافروں کے سامنے لے آئیں گے۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

ع 11 19 2

۱۰۱۔ (ان کافروں کے سامنے)جن کی آنکھیں میرے ذکر کی طرف سے (غفلت کے پردے میں ہوں گی)اور وہ سننے کی طاقت بھی نہیں رکھتے ہونگے۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ

۱۰۲۔ تو کیا پھر بھی کفر کا ارتکاب کرنے والے سمجھتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے مقابل (اپنا)مددگار بنا سکیں گے (انہیں معلوم ہونا چاہیئے

إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾	کہ) ہم نے کافروں کے انعام کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے۔
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾	١٠٣۔ کہہ دیجئے: کیا اپنے مختلف اعمال میں سب سے زیادہ زیاں کاروں سے ہم تمہیں آگاہ کریں۔
الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾	١٠٤۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جن کی کوشش دنیاوی زندگی ہی میں کھوئی گئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ صنعت کے اچھے کام کر رہے ہیں۔
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾	١٠٥۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی باتوں کا اور (یہ کہ آخر ایک دن) اس کے حضور حاضری (ہو گی) کا انکار کر دیا ہے۔ سو ان کا کام اکارت ہو کر رہ گیا ہے۔ چنانچہ ہم قیامت کے دن انہیں کچھ بھی وقعت نہ دیں گے۔
ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾	١٠٦۔ یہ ان کا بدلہ ہے۔ جہنم، کیونکہ انہوں نے کفر کا ارتکاب اور میری باتوں اور میرے رسولوں کی تحقیر کی تھی۔
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾	١٠٧۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے مناسب کام کئے ان کے انعام کیلئے فردوس کے باغ ہونگے۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

١٠٨۔ وہ ان میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور ان سے الگ ہونا پسند نہیں کریں گے۔

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

١٠٩۔ کہہ دیجئے: اگر ہر ایک سمندر میرے رب کے کلمات (لکھنے) کے لئے روشنائی بن جاتا تو میرے رب کے کلمات کے ختم ہونے سے پہلے ہر ایک سمندر (کا پانی) ختم ہو جاتا۔ گو اسے بڑھانے کے لئے ہم اتنا ہی اور (پانی) لے آتے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع 12 9 3

١١٠۔ کہہ دیجئے: میں تو تمہارے ہی جیسا ایک انسان ہوں (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے پس جو بھی اپنے رب کے ملنے سے ڈرتا یا اس کی امید رکھتا ہے اسے چاہئے کہ مناسب اعمال بجالائے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(19) سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ مَرْیَمَ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

كٓهيعٓصٓ ﴿١﴾	۱۔ کٓھیعٓصٓ (۔اللہ سب کو کافی، سب کا ھادی،امن دینے والا۔سب پر غالب اور صادق (القول ہے)۔
ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾	۲۔ یہ تمہارے رب کی (اس) رحمت کا تذکرہ ہے جو اس نے اپنے بندے زکریاؑ پر کی تھی۔
إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ﴿٣﴾	۳۔جب انہوں نے اپنے رب کو (تضرُع میں) چپکے سے پکارا تھا۔
قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾	۴۔ (اور دعا کرتے ہوئے) کہا تھا: میرے رب! میری ہڈیاں کمزور پڑ چکی ہیں اور سر کے بالوں پر سفیدی چھا گئی ہے اور میں کبھی بھی، اے میرے رب! آپ سے دعا مانگ کر محروم نہیں رہا۔

وَإِنِّي خِفۡتُ ٱلۡمَوَٰلِيَ مِن وَرَآءِي وَكَانَتِ ٱمۡرَأَتِي عَاقِرٗا فَهَبۡ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيّٗا ﴿٥﴾

۵۔ مجھے اپنے پیچھے اپنے بھائی بندوں (کی بے دینی) سے اندیشہ ہے اور میری بیوی بانجھ ہے سو آپ اپنی جناب سے مجھے کوئی (نیک) وارث عطا فرمائیں۔

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنۡ ءَالِ يَعۡقُوبَۖ وَٱجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيّٗا ﴿٦﴾

۶۔ جو میرا بھی وارث ہو اور خاندانِ یعقوب (کی برکتوں) کی میراث بھی پائے اور میرے رب! اسے اپنی رضا کا مورد بنائیں۔

يَٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ ٱسۡمُهُۥ يَحۡيَىٰ لَمۡ نَجۡعَل لَّهُۥ مِن قَبۡلُ سَمِيّٗا ﴿٧﴾

۷۔ (اللہ نے یہ دعا قبول کی اور فرمایا) اے زکریاؑ! ہم تمہیں ایک بیٹے کی (پیدائش کی) خوشخبری دیتے ہیں (جو عمر پائے گا) اس کا نام یحییٰؑ ہو گا، اس سے پہلے ہم نے (تمہارے خاندان میں) کسی کو اس جیسا نہیں بنایا۔

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٞ وَكَانَتِ ٱمۡرَأَتِي عَاقِرٗا وَقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ ٱلۡكِبَرِ عِتِيّٗا ﴿٨﴾

۸۔ (زکریاؑ نے) کہا: میرے رب! میرے ہاں بیٹا کب ہو گا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں پہلے ہی بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔

قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٞ وَقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِن قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـٔٗا ﴿٩﴾

۹۔ (وحی لانے والے فرشتے نے) کہا: ایسا ہی ہو گا۔ تمہارا رب فرماتا ہے: یہ میرے لئے بالکل سہل ہے اور (دیکھو خود اس سے) پہلے میں تمہیں پیدا کر چکا ہوں، حالانکہ تم بھی کچھ نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾	١٠۔ (زکریاؑ نے) کہا: میرے رب! مجھے کوئی حکم دیں۔ فرمایا، تمہیں یہ حکم ہے کہ تم صحیح سالم رہتے ہوئے تین (دن) رات لوگوں سے کلام نہ کرو۔
فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿١١﴾	١١۔ اس کے بعد (زکریاؑ) عبادت گاہ سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور انہیں اشارے سے جلد جلد کہا۔ صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔
يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾	١٢۔ اے یحییٰؑ! (الٰہی) کتاب مضبوطی سے تھام لو، اور ہم نے اسے فہم دیا تھا جب کہ ابھی وہ بچہ ہی تھا۔
وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾	١٣۔ اور اپنی جناب سے رحم دِلی اور پاکیزگی (عطا کی تھی) اور وہ بڑا متقی تھا۔
وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾	١٤۔ اور اپنے والدین سے حسن سلوک کرنے والا تھا اور سرکش و نافرمان نہ تھا۔
وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع 1 15 4	١٥۔ اور اس پر (ہر حال میں) سلامتی ہے۔ جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ فوت ہوگا اور جس دن زندہ اٹھایا جائے گا۔
وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾	١٦۔ پھر اس کتاب میں مریمؑ کا ذکر کرو، جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر ایک کشادہ مکان میں چلی گئی تھیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾

۱۷۔ اور اُنہوں نے لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا۔ پھر ہم نے اُن کی طرف اپنا کلام بھیجا اور (متمثل ہونے والا) اُن کے سامنے ایک صحیح سالم انسان کی شکل میں ظاہر ہوا۔

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾

۱۸۔ (مریمؑ نے) کہا: اگر تم کچھ بھی تقویٰ رکھنے والے ہو تو میں تم سے (خدائے) رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں۔

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

۱۹۔ اس نے کہا: میں تو صرف تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تمہیں ایک پاک فرزند (کی بشارت) دوں۔

قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾

۲۰۔ (مریمؑ نے) کہا: میرے ہاں بیٹا کیسے ہو سکتا ہے کسی مرد نے مجھے (نکاح کرکے) چھوا نہیں اور نہ میں بد چلن ہی ہوں۔

قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ﴿٢١﴾

۲۱۔ کہا: (واقعہ) اسی طرح ہے (جس طرح تم کہتی ہو لیکن) تمہارے رب نے کہا ہے یہ میرے لئے بالکل سہل ہے۔ (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ ہم اُسے لوگوں کیلئے ایک نشان اور اپنی طرف سے (موجبِ) رحمت بنائیں اور یہ طے شدہ بات ہے۔

فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

۲۲۔ پھر (مریمؑ نے) اس (ہونے والے بچے) کو حمل میں لے لیا (ایسا ہوا کہ) اس کے ساتھ الگ ہو کر ایک دور کے مقام پر چلی گئیں۔

فَأَجَاءَهَا الۡمَخَاضُ إِلَىٰ جِذۡعِ النَّخۡلَةِ قَالَتۡ يَا لَيۡتَنِي مِتُّ قَبۡلَ هَٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَنۡسِيًّا ﴿٢٣﴾

۲۳۔ پھر (وضعِ حمل کے وقت) دردِ زہ انہیں کھجور کے تنے کی طرف اضطراراً لے آیا۔ وہ بولیں: اے کاش! میں اس سے پہلے بے ہوش ہو جاتی اور میں بالکل ترک کر دی جاتی۔

فَنَادَاهَا مِنۡ تَحۡتِهَا أَلَّا تَحۡزَنِي قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

۲۴۔ تو ان کے نشیب کی طرف سے (پکارنے والے فرشتے نے) انہیں پکار کر کہا: غم نہ کر و تمہارے رب نے تمہارے نشیب کی طرف ایک چشمہ بہا دیا ہے (اور قوموں کا سردار پیدا ہوا ہے)۔

وَهُزِّي إِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسَاقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

۲۵۔ کھجور کے درخت کی شاخ کو اپنی طرف حرکت دو وہ تم پر تر و تازہ کھجوریں گرائے گی۔

فَكُلِي وَاشۡرَبِي وَقَرِّي عَيۡنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمَٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ أُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ إِنۡسِيًّا ﴿٢٦﴾

۲۶۔ سو کھاؤ، پیؤ اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرو اور اگر تم کسی انسان کو دیکھو تو کہنا میں نے (خدائے) رحمٰن کیلئے روزہ رکھنے کا نفل مان رکھا ہے اس لئے آج میں کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔

فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

٢٧۔اس کے بعد (ایسا ہوا کہ) وہ اس (بیٹے) کو اپنی قوم کے پاس سوار کرا کے لے آئیں۔لوگوں نے کہا: اے مریمؑ! تو یہ ایک بڑی عجیب چیز لائی ہو۔

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

٢٨۔اے ہارون کی! بہن نہ تو تمہارا باپ بُرا آدمی تھا اور نہ ہی تمہاری ماں بد چلن تھی۔

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

٢٩۔تب اُنہوں نے اس (اپنے فرزند) کی طرف اشارہ کیا (کہ یہ تمہیں جواب دے گا)۔لوگوں نے کہا: بھلا ہم اس سے کیا بات کریں جو (ابھی کل تک) جھولے میں (بیٹھنے والا) بچہ تھا۔

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

٣٠۔ (فرزندِ مریمؑ نے) کہا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔اُسی نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔

وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾

٣١۔اور میں جہاں کہیں رہوں مجھے بابرکت کیا ہے اور جب تک میں زندہ رہوں مجھے عبادت اور صدقہ کی تاکید کی ہے۔

وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾

٣٢۔اور اپنی والدہ سے حسنِ سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور مجھ پر ہر حال میں سلامتی ہے۔ جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ یہ ہے عیسیٰ بن مریمؑ یہ (اس کا) سچا واقعہ ہے، جس میں لوگ اختلاف کرنے لگے ہیں۔

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۖ سُبْحَانَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ اللہ کی شان کے لائق ہی نہیں کہ وہ کسی کو (اپنا) بیٹا بنائے۔ وہ (ایسی کمزوریوں سے) پاک ہے جب کسی کام (کے کرنے) کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اس کے متعلق فرمان صادر کرتا ہے کہ ہو جا تو ویسا ہی ہونے لگ جاتا ہے۔

وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ (اور عیسیٰؑ نے کہا:) اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ سو اس کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ (مگر پھر بھی مسیحیوں کے) مختلف فرقوں نے باہم اختلاف کر لیا۔ سو جن لوگوں نے ایک بڑے اہم دن کی حاضری سے انکار کیا ان کیلئے ہلاکت (مقدر) ہے۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ جس دن وہ ہمارے سامنے آئیں گے تو کیا خوب سنتے ہوں گے اور کیا خوب دیکھتے ہوں گے لیکن آج وہ ظالم کھلی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔اور انہیں حسرت کے دن سے متنبہ کرو، جبکہ معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہے اور وہ لوگ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾

ع 2 25 5

۴۰۔اور ہم ہی اس زمین کے یقیناً وارث ہونگے اور ان کے بھی جو اس پر (آباد) ہیں اور وہ سب ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ج إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٤١﴾

۴۱۔ اور اس کتاب میں ابراہیمؑ کا ذکر کرو۔وہ بڑے ہی راست باز (اور) نبی تھے۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾

۴۲۔اور (اس وقت کا تصور کرو) جب اُنہوں نے اپنے بزرگ سے کہا تھا: اے میرے پیارے بزرگ! کیوں تم کسی ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو نہ سنتی ہے، نہ دیکھتی اور نہ تمہارے کسی کام آ سکتی ہے۔

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

۴۳۔اے میرے پیارے بزرگ! یقیناً مجھے علم کا وہ حصہ ملا ہے جو تمہیں نہیں ملا۔سو میری پیروی کرو، میں تمہیں سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ صلے إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

۴۴۔ اے میرے پیارے بزرگ! شیطان کی بندگی نہ کرو۔ شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

۴۵۔اے میرے پیارے بزرگ! مجھے اندیشہ ہے (کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس بندگی کی وجہ سے) تمہیں (خدائے) رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب آپہنچے جس کی وجہ سے تم شیطان کے دوست قرار پاؤ۔

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

۴۶۔ (اس پر ابراہیمؑ کے بزرگ نے) کہا: اے ابراہیمؑ: کیا تم میرے معبودوں سے بیزار ہو۔اگر تم باز نہ آئے تو میں تم سے تعلقات منقطع کرلوں گا اور (بہتر ہے) کہ تم کچھ مدت کیلئے مجھ سے دور ہو جاؤ۔

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

۴۷۔ (اس پر ابراہیمؑ نے) کہا: (اچھا میں الگ ہو جاتا ہوں) میری طرف سے تمہیں ہمیشہ سلامتی کی دعا پہنچتی رہے۔میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش کی دعا ضرور کروں گا۔وہ مجھ پر بہت ہی مہربان ہے۔

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

۴۸۔اور میں تم لوگوں سے بھی الگ ہو جاتا ہوں اور ان سے بھی جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو اور میں اپنے رب کو پکاروں گا۔امید ہے کہ میں اپنے رب سے دعا کرکے (اس کے افضال سے) محروم نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

۴۹۔ پھر جب وہ ان لوگوں سے اور ان (سب باطل معبودوں) سے جن کی وہ اللہ سے علاوہ عبادت کرتے تھے الگ ہو گیا تو ہم نے اسے اسحٰقؑ (بیٹا) اور یعقوبؑ (پوتا) عطا کیا اور ان میں سے ہر ایک کو نبی بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع 3/10/6

۵۰۔ اور انہیں اپنی رحمت سے نوازا اور ان کا ہمیشہ قائم رہنے والا اعلیٰ درجے کا ذکرِ خیر قائم کر دیا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥١﴾

۵۱۔ پھر اس کتاب میں موسیٰؑ کا ذکر کرو۔ وہ ہر کھوٹ سے پاک رکھا گیا اور رسول (اور) نبی تھا۔

وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

۵۲۔ ہم نے اسے طُور کی بابرکت جانب سے پکارا اور بعض اسرار سے باخبر کرتے ہوئے اسے (اپنا) مقرب بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

۵۳۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارونؑ نبی بنا کر (بطور مددگار) دیا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥٤﴾

۵۴۔ اور اس کتاب میں اسماعیلؑ کا ذکر، وہ بھی پوری طرح وعدے کا سچا اور رسول (اور) نبی تھا۔

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

۵۵۔ اور اپنے ساتھیوں کو عبادت اور صدقے کی تلقین کیا کرتے تھا اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

۵۶۔ اور اس کتاب میں ادریسؑ کا ذکر کرو، وہ بڑا راست باز (اور) نبی تھا۔

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اور ہم نے اسے بہت اعلیٰ مقام پر پہنچایا تھا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾

السجدة 5

۵۸۔ نبیوں میں سے یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا۔ان میں سے جو آدم کی اولاد تھے اور اُن لوگوں کی اولاد تھے جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھااور ابراہیمؑ اور اسرائیل کی اولاد تھے اور ان لوگوں میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور منتخب کر لیا جب انہیں (خدائے) رحمٰن کا کلام سنایا جاتا تو وہ فرمانبرداری اور گریہ وزاری کرتے ہوئے (اللہ کے حضور) گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ ۖ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾

۵۹۔ پھر ان کے بعد وہ ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے عبادت ضائع کر دی اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے، سو وہ ضرور ہلاکت سے دوچار ہوں گے۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾

۶۰۔ مگر جنہوں نے توبہ کر لی اور ایمان لے آئے اور مناسب کام کئے تو وہ جنت میں جائیں گے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾

۶۱۔ ہمیشہ قائم رہنے والی جنتوں میں، جن کا (خدائے) رحمٰن نے اپنے بندوں کو وعدہ دیا اور وہ (ابھی ان سے) پوشیدہ ہیں، اس کا وعدہ یقیناً پورا ہو کر رہنے والا ہے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

۶۲۔ وہ ان میں کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے بلکہ (جو کچھ سُنیں گے فرشتوں کی طرف سے) سلامتی ہی (کی صدا) ہو گی اور ان میں ان کا رزق صبح و شام ان کیلئے مہیا رہے گا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

۶۳۔ یہ وہ جنت ہے کہ جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے کریں گے جو متقی ہے۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

۶۴۔ اور (ملائکہ اسے کہیں گے کہ یہ سلامتی کی دعا تمہارے رب کے حکم سے کر رہے ہیں) اور ہم تمہارے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترا کرتے اور جو کچھ ہمارے آگے اور جو کچھ ہمارے پیچھے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب اسی (معبود کا) ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں (اور اس نے تمہیں بھی نہیں بھلایا)۔

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع 4 15 7

٦٥۔ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور ان دونوں کی درمیان کی موجودات کا بھی۔ سو اس کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ہمیشہ قائم رہو۔ کیا تمہیں اس جیسے کسی اور وجود کا علم ہے۔

وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

٦٦۔ (منکر قیامت) انسان کہتا ہے: کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر در حقیقت زندہ کر کے نکال لایا جاؤں گا۔

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

٦٧۔ کیا اس انسان کو (یہ) یاد نہیں کہ ہم اسے پہلے پیدا کر چکے ہیں، حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

٦٨۔ سو تمہارے رب کی قسم! ہم ضرور انہیں اور (ان کے) شیطانوں کو جمع کریں گے پھر ان سب کو جہنم کے گرد، جبکہ یہ زانوں کے بل گرے ہوئے ہونگے حاضر کریں گے۔

ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

٦٩۔ پھر ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو یقیناً الگ کر لیں گے جو (خدائے) رحمٰن کے خلاف سرکشی میں سخت تر تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

٧٠۔ اور ہم انہیں خوب جانتے ہیں جو اس (آگ) میں داخل ہونے کے زیادہ سزاوار ہیں۔

وَإِن مِّنكُمۡ إِلَّا وَارِدُهَاۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿٧١﴾

۷۱۔ اور (اے سزا وارانِ جہنم) تم میں سے کوئی ایسا نہیں مگر اس (جہنم) پر پہنچنے والا ہے یہ تمہارے رب پر لازم ہے یہ ایک طے شدہ بات ہے۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

۷۲۔اور (تمہیں ایک اور بات بتائیں) ہم انہیں بچا لیں گے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ہے۔اور ظالموں کو اس میں زانوؤں کے بل گرے ہوئے ہونے کی حالت میں چھوڑ دیں گے۔

وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الۡفَرِيقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَأَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

۷۳۔ اور جب لوگوں کو ہمارے کھلے کھلے احکام سنائے جاتے ہیں تو جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے کون اچھی حالت میں ہے اور کس کی مجلس بہتر ہے۔

وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هُمۡ أَحۡسَنُ أَثَاثًا وَرِئۡيًا ﴿٧٤﴾

۷۴۔ حالانکہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں جو ساز و سامان اور نام و نمود کے لحاظ سے ان سے بہتر تھیں۔

قُلۡ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمَٰنُ مَدًّاۚ حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوۡا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الۡعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعۡلَمُونَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضۡعَفُ جُندًا ﴿٧٥﴾

۷۵۔ کہہ دیجئے: گمراہی میں پڑے رہنے والے کو (خدائے) رحمٰن ایک عرصہ تک ڈھیل دیتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایسے لوگ جس عذاب کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے جب دیکھ لیں گے۔وہ (دنیاوی ہلکا) عذاب ہو یا (کامل تباہی کی) گھڑی ۔تو اس

وقت انہیں ضرور معلوم ہو جائیگا کہ کس کی حالت بُری ہے اور کون جتھے کے لحاظ سے کمزور تر ہے۔

وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًىؕ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٧٦﴾

٧٦۔ سیدھے راستے پر چلنے والوں کو اللہ ہدایت میں بڑھاتا جاتا ہے اور (یاد رکھو) باقی رہنے والے مناسب حال اعمال تمہارے رب کے نزدیک جزا کے لحاظ سے بہتر اور انجام کے لحاظ سے خوب تر ہیں۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾

٧٧۔ کیا تم نے اس شخص کی حالت پر غور کیا ہے جس نے ہمارے احکامات کا انکار کیا اور کہا: مجھے تو (بہت سا) مال اور بہت سی اولاد دی جائے گی۔

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾

٧٨۔ کیا اس نے غیب کو جھانک کر دیکھ لیا ہے یا اس نے (خدائے) رحمٰن سے کوئی عہد لے رکھا ہے

كَلَّاۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾

٧٩۔ ایسا ہرگز نہیں، جو وہ کہتا جا رہا ہے ہم اسے محفوظ رکھیں گے اور اس کے عذاب کو لمبا کرتے چلے جائیں گے۔

وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

٨٠۔ جس چیز کا وہ (فخریہ) ذکر کرتا ہے اس کے ہم وارث ہونگے اور وہ ہمارے پاس تن تنہا ہی آئے گا۔

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾	۸۱۔ ان (انکار کرنے والے) لوگوں نے اللہ کے علاوہ اور معبود بنا لیئے ہیں تا کہ وہ ان کے لیے عزت کا موجب بنیں۔
كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع 5 17 8	۸۲۔ ایسا ہر گز نہ ہو گا وہ (معبود) ایک دن اس بات سے انکار کر دیں گے کہ یہ ان کی عبادت کرتے تھے۔ اور ان کے بیک زبان مخالف ہوں گے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾	۸۳۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے، وہ انہیں (بُرائیوں) پر خوب اُکساتے رہتے ہیں۔
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾	۸۴۔ سو تم ان پر (عذاب کے لانے کی) جلدی نہ کرو۔ ہم تو ان کے لیے (ان کے دن) گن رہے ہیں۔
يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾	۸۵۔ جس دن ہم متقیوں کو (خدائے) رحمٰن کی طرف سے معزز لوگوں کے وفد کے طور پر حصولِ عزت کیلئے اکٹھا کریں گے۔
وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾	۸۶۔ اور مجرموں کو (پیاسے جانوروں کی طرح) جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے۔

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾	۸۷۔ جس نے (خدائے) رحمٰن سے عہد باندھا ہے (اس دن) اس کے سوا دوسرے لوگوں کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا۔
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾	۸۸۔(بعض مخالف) کہتے ہیں کہ (خدائے) رحمٰن نے (اپنا) ایک بیٹا بنایا ہے (جو ہمارا شفیع ہوگا)۔
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾	۸۹۔(کہ دیجئے) تم نے تو ایک ایسی ہنگامہ خیز بات کہی ہے جس کی بُرائی حد سے گزری ہوئی ہے۔
تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾	۹۰۔ قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔
أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾	۹۱۔اس وجہ سے کہ اُنہوں نے (خدائے) رحمٰن کا بیٹا قرار دیا ہے۔
وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾	۹۲۔اور اس رحمٰن کے یہ شایانِ شان ہی نہیں کہ وہ کوئی بیٹا بنائے۔
إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾	۹۳۔ آسمان اور زمین میں جو بھی ہے وہ رحمٰن کے حضور بندہ ہی بن کر حاضر ہوگا۔
لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾	۹۴۔اس نے انہیں گھیرے میں لے رکھا ہے اور انہیں پوری طرح گن لیا ہے۔

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

۹۵۔ وہ سب کے سب قیامت کے دن اس کے پاس تن تنہا آئیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

۹۶۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے مناسب کام کیے ہیں (خدائے) رحمٰن ان کے لیے (اپنی بھی اور لوگوں کے دلوں میں بھی) گہری محبت پیدا کر دے گا۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿٩٧﴾

۹۷۔ سو ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں (نازل کرکے) آسان کر دیا ہے تاکہ تم اس کے ذریعہ متقیوں کو خوشخبری دو اور اس کے ذریعہ جھگڑالو لوگوں کو متنبہ کر دو۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع 6 16 9

۹۸۔ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کر دیں، کیا تم ان میں سے کسی کو محسوس کرتے ہو یا ان کی بھنک بھی سُنتے ہو۔

(20) سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بہت رحمت والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے
(میں سورۃ طٰہٰ پڑھنا شروع کرتا/کرتی ہوں)۔

طٰهٰ ﴿١﴾

ا۔اے مردِ کامل (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ۔

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى ﴿٢﴾

۲۔ ہم نے یہ قرآن تم پر اس لیے نہیں اتارا کہ تم ناکام رہو۔

إِلَّا تَذْكِرَةً لِمَنْ يَخْشٰى ﴿٣﴾

۳۔ بلکہ یہ اس شخص کو جو (انکار و بد عملی کے نتائج سے) ڈرتا ہے (اس کی فطرت میں ودیعت شدہ باتوں کو) یاد دلانے اور عظمت دینے والا ہے۔

تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾

۴۔اور اُس ہستی کی طرف سے اُتارا ہوا ہے۔ جس نے زمین اور اُونچے آسمانوں کو پیدا کیا۔

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾

۵۔ وہ (خدائے) رحمٰن (ہے جو اپنی حکومت کے) تخت پر بے عیب ہونے کی حالت میں مستحکم طور پر قائم ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ﴿٦﴾

٦۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ان کے درمیان کی موجودات اور جو کچھ زمین کی گہرائی میں گیلی مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔

وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ﴿٧﴾

٧۔ اگر تم پکار کر اونچی آواز سے کہو تو (اللہ اسکا محتاج نہیں کیونکہ) وہ بھید کو اور اس سے مخفی تر بات کو بھی جانتا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ﴿٨﴾

٨۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نہ کوئی ہو سکتا ہے نہ ہو گا، سب اچھے نام اُسی کے ہیں۔

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿٩﴾

٩۔ یقیناً تمہیں موسیٰؑ کی خبر پہنچی ہے۔

إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

١٠۔ جب انہوں نے ایک آگ کا نظارہ کیا تو اپنے ساتھیوں سے کہا: ٹھہرو اور انتظار کرو! میں نے اُنس و محبت کی نگاہ سے ایک آگ دیکھی ہے، شاید میں تمہارے لئے وہاں سے ایک انگارہ لے آؤں بلکہ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ (اس جگہ) آگ پر مجھے کوئی رہنمائی مل جائے۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ﴿١١﴾

١١۔ جب وہ اس (آگ) کے پاس پہنچے تو انہیں آواز دی گئی: اے موسیٰ!

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾

١٢۔ یقیناً میں ہی تمہارا رب ہوں۔ اپنی جوتیاں اتار دو، تم طویٰ کی پاک وادی میں ہو۔

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ﴿١٣﴾

۱۳۔ میں نے تمہیں چُن لیا ہے۔ پس جو وحی تم پر کی جاتی ہے اسے سُنو۔

إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿١٤﴾

۱۴۔ یقیناً میں ہی (تمہارا) اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہو سکتا، نہ ہے، نہ ہوگا، سو تم میری ہی عبادت کرو اور میرے ذکر کیلئے عبادت قائم رکھو۔

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

۱۵۔ وہ (قیامت کی) گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ قریب ہے کہ میں اسے ظاہر کردوں۔ تاکہ ہر متنفس کو اس کی کوشش کے مطابق بدلہ دیا جائے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ﴿١٦﴾

۱۶۔ سو جو شخص اس گھڑی کو نہیں مانتا اور اس نے اپنی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کی ہے (اے مخاطب!) وہ تمہیں اس گھڑی پر ایمان لانے سے روک نہ دے، ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿١٧﴾

۱۷۔ اور اے موسیٰؑ! یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾

۱۸۔ انہوں نے کہا: یہ میرا عصا ہے۔ اس پر سہارا لیتا ہوں، اس کے ذریعہ اپنی بکریوں پر پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔

قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ﴿١٩﴾

۱۹۔ (اللہ نے) فرمایا: اے موسیٰ اسے رکھ دو۔

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ سو انہوں نے اسے رکھ دیا تو کیا دیکھا کہ وہ سانپ ہے (جو) دوڑ رہا ہے۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿٢١﴾

۲۱۔ فرمایا: اسے پکڑ لو اور خوف نہ کرو، ہم اسے پھر اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنے پہلو سے لگاؤ۔ وہ کسی بیماری کے بغیر سفید نکلے گا۔ یہ دوسرا نشان ہے۔

لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اس کے نتیجے میں ہم تمہیں بڑے بڑے نشانات دکھائیں گے۔

اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾

ع 1 24 10

۲۴۔ فرعون کی طرف جاؤ۔ وہ حد سے نکل گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾

۲۵۔ (موسیٰؑ نے کہا) میرے رب (اس خدمت پر مامور فرمایا ہے تو) میرا سینہ کھول دیں۔

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور میرا کام میرے لئے آسان کر دیں،

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور میری قوت بیانیہ کی گرہ وا کر دیں،

يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

۲۸۔ (تاکہ) وہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ﴿٢٩﴾

۲۹۔ اور میرے ساتھیوں میں سے ایک بوجھ بٹانے والا بنا دیں،

هَارُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾

۳۰۔ہارون کو، جو میرا بھائی ہے۔

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿٣١﴾

۳۱۔اس کے ذریعہ میری قوت بڑھادیں۔

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿٣٢﴾

۳۲۔ اور اسے میرے (اس) کام میں شریک کریں۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾

۳۳۔تاکہ ہم کثرت سے آپ کی تسبیح کریں۔

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾

۳۴۔اور آپکا خوب چرچا کریں۔

إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾

۳۵۔آپ ہی ہمارے پوری طرح نگہبان ہیں۔

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ (اللہ نے)فرمایا:اے موسیٰؑ تمہارا مانگا ہوا تمہیں دیا گیا۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ اور ہم نے (اس سے پہلے)ایک اور مرتبہ بھی تم پر احسان کیا تھا۔

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿٣٨﴾

۳۸۔جب ہم نے تمہاری والدہ کی طرف بڑی اہم وحی کی تھی۔

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿٣٩﴾

۳۹۔ کہ اسے (۔موسیٰ) کو ایک صندوق میں رکھ دو۔ پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو پھر ایسا ہوگا کہ دریا اسے پھینک کر کنارے پہنچادے گا اور اسے میرا دشمن اور اس(بچے)کا دشمن اٹھالے گا؛اور میں نے تم پر اپنی محبت (کی چادر) ڈالی جس کا

نتیجہ یہ ہوا کہ میری نگرانی اور احسان میں تمہاری تربیت ہوئی۔

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ جب تمہاری بہن (دریا کے کنارے صندوق کے ساتھ ساتھ) چلتی گئی اور اُس نے (صندوق اٹھانے والوں سے) کہا: کیا میں تمہیں ایسی (دایہ) کا پتا بتاؤں جو اس (بچے) کو پال لے گی۔ اس طرح ہم نے تمہیں تمہاری والدہ کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کرے، اور تم نے ایک متنفس مار ڈالا تھا۔ پھر ہم نے تمہیں اس غم سے نجات دی اور (یوں متواتر) تمہیں کئی امتحانوں میں ڈال کر مصفا بناتے رہے۔ پھر تم کئی برس تک مدین کے لوگوں میں رہے۔ پھر تم اے موسیٰؑ (ہمارے مقرر) اندازے پر پورا اُترے۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿٤١﴾

۴۱۔ اور میں نے تمہیں کمال خوبی میں خود اپنے (مکالمہ و مخاطبہ کے) لیے بنایا ہے۔

اذْهَبْ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾

۴۲۔ تم اور تمہارا بھائی (ہارون) میرے احکام لیکر جاؤ اور دیکھو، میری یاد میں کوتاہی نہ کرنا۔

اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔

فَقُولَا لَهُ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوۡ يَخۡشَىٰ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ اور اس کے ساتھ نرمی سے بات کرنا تاکہ وہ سمجھ جائے اور عواقب سے ڈرنے لگے۔

قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفۡرُطَ عَلَيۡنَا أَوۡ أَن يَطۡغَىٰ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ دونوں نے کہا: ہمارے رب! ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر پیش دستی نہ کرے یا (آپکی شان میں) حد سے نکل جائے۔

قَالَ لَا تَخَافَآ ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَآ أَسۡمَعُ وَأَرَىٰ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ (اللہ نے) فرمایا: ڈرو نہیں، میں تمہارے ساتھ ہوں۔ میں (سب کچھ) سن رہا ہوں اور (سب کچھ) دیکھ رہا ہوں۔

فَأۡتِيَاهُ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ۖ قَدۡ جِئۡنَٰكَ بِـَٔايَةٖ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلۡهُدَىٰٓ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ پس اس کے پاس جاؤ اور کہو، ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں سو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو اور انہیں دکھ نہ دو۔ ہم تمہارے رب کی طرف سے ایک پیغام لے کر آئے ہیں، اور اس شخص پر سلامتی ہے جو درست راستہ اختیار کرتا ہے۔

إِنَّا قَدۡ أُوحِيَ إِلَيۡنَآ أَنَّ ٱلۡعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ ہمیں وحی سے بتایا گیا ہے۔ کہ جس نے تکذیب کی اور اعراض کیا یقیناً اس پر عذاب (نازل) ہوگا۔

قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ (چنانچہ وہ دونوں فرعون کے پاس گئے اور) اس نے کہا، اے موسیٰؑ! تم دونوں کا رب کون ہے (جس کی سلطنت میں جاکر تم رہنا چاہتے ہو)۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾

۵۰۔(موسیٰؑ نے) کہا: ہمارا رب تو وہ ہے جس نے ہر چیز کو (حسب حال اعضاء و قویٰ دیے اور) خلقت بخشی ہے۔ پھر اسے کمال کا راستہ دکھایا ہے۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولٰى ﴿٥١﴾

۵۱۔(فرعون نے) کہا: تو پھر پہلی نسلوں کا کیا حال ہے (وہ لوگ تو یہ باتیں نہیں مانتے تھے)۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

۵۲۔(موسیٰؑ نے) کہا: اس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں (محفوظ) ہے؛ میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾

۵۳۔ (وہی ہے) جس نے تمہارے لیے زمین فرش کے طور پر بنائی اور اس میں تمہارے لیے راستے نکالے ہیں اور بادل سے پانی برسایا ہے۔ پھر اس (پانی) کے ذریعہ ہم نے مختلف قسم کی روئیدگیوں کے جوڑے پیدا کئے ہیں۔

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾

ع 2 30 11

۵۴۔ تم خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ اس میں عقل سلیم والوں کیلئے یقیناً بہت سے نشان ہیں۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى ﴿٥٥﴾

۵۵۔اسی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی میں سے تمہیں دوسری مرتبہ نکالیں گے۔

وَلَقَدۡ أَرَيۡنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾

٥٦۔ اور ہم نے اسے (۔فرعون کو) اپنے ہر قسم کے نشان دکھائے مگر (اس پر بھی) وہ جھٹلائے چلا گیا اور اس نے انکار ہی کیا۔

قَالَ أَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ أَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾

٥٧۔ اور کہا: اے موسیٰؑ! کیا تمُ اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔

فَلَنَأۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِثۡلِهِ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدًا لَا نُخۡلِفُهُ نَحۡنُ وَلَا أَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

٥٨۔ پس ہم بھی ضرور تمہارے پاس ویسا ہی جادو لائیں گے سو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت اور مقام موعود مقرر کرلو نہ تو ہم اس سے پھریں اور نہ تم۔ایک برابر حیثیت کا مقام ہو۔

قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّينَةِ وَأَنۡ يُحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

٥٩۔ (موسیٰؑ نے) کہا: تمہارے وعدے کا وقت زینت اور جشن کا دن ہو اور یہ کہ لوگوں کو چاشت کے وقت اکٹھا کیا جائے۔

فَتَوَلَّىٰ فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ كَيۡدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ پھر فرعون واپس چلا گیا۔اس کے بعد اس نے اپنی تدبیر پختہ کی۔پھر وہ (وقتِ مقررہ پر مقابلے میں) آیا۔

قَالَ لَهُمۡ مُوسَىٰ وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ ۖ وَقَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرَىٰ ﴿٦١﴾

٦١۔ موسیٰؑ نے انہیں کہا: تم پر افسوس! اللہ پر جھوٹ نہ باندھو ورنہ وہ عذاب سے تمہاری بیخ کنی کردے گا اور جس نے افترا کیا وہ ضرور نامراد ہوا۔

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾	٦٢۔ تب فرعون اور اس کے ہمراہی اپنے معاملے میں باہم ردوکد کرنے لگے اور مشورہ مخفی رکھا۔
قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ﴿٦٣﴾	٦٣۔ انہوں نے کہا، یہ دونوں (بھائی) محض جادوگر ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہارے ملک سے اپنے جادو (کے زور) سے نکال دیں اور تمہارے اعلیٰ درجے کے مذہب کو تباہ کردیں۔
فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ﴿٦٤﴾	٦٤۔ اس لیے تم بھی اپنی تدبیر پختہ کرلو۔ پھر سب کے سب پَرا باندھ کر آؤ اور آج جو شخص بازی لے گیا وہی بامراد ہوا۔
قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ﴿٦٥﴾	٦٥۔ (ساحروں نے) کہا: اے موسیٰؑ یا تو تم اپنا کمال پیش کرو یا پہلے پیش کرنے والے ہم ہوں۔
قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾	٦٦۔ (موسیٰؑ نے) کہا: نہیں تم ہی (پہلے) پیش کرو (چنانچہ) انہوں نے (پہل کی) اور ان کی رسیاں اور لاٹھیاں انکے فریب کی وجہ سے اسے (۔موسیٰؑ کو) خیال میں یوں نظر آئیں (گویا) وہ دوڑ رہی ہیں۔
فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ﴿٦٧﴾	٦٧۔ اور موسیٰؑ نے اپنے دل ہی دل میں اندیشہ محسوس کیا (کہ لوگوں کو ابتلا نہ آجائے)۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ ہم نے کہا مت ڈرو۔ تم ہی یقیناً غالب رہو گے۔

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ اور تمہارے دائیں ہاتھ میں جو (عصا) ہے اسے (زمین پر) ڈال دو وہ ان کی یہ بناوٹی چیزیں برباد کر دے گا۔ اُنہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ محض فریب کاروں کی تدبیر ہے اور فریب کار جس طرف سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ پھر (ایسا ہوا) جادوگر (بے اختیار) سجدے میں گرا دیے گئے، انہوں نے کہا ہم ہارونؑ اور موسٰیؑ کے رب پر ایمان لائے۔

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾

٧١۔ (فرعون نے) کہا: میری تمہیں اجازت سے پہلے ہی تم نے اُسے مان لیا۔ ضرور یہ تمہارا سردار ہے جس نے تمہیں یہ دھوکا بازی سکھائی ہے۔ (پس اس چال بازی کی سزا میں) تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف اطراف سے کاٹ دوں گا۔ اور تمہیں کھجور کے تنوں پر صلیب دے کر مار ڈالوں گا اور تمہیں پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کون زیادہ سخت اور دیرپا عذاب دے سکتا ہے۔

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا ۖ فَاقْضِ مَا

٧٢۔ اُنہوں نے کہا جو دلائل ہمارے پاس آچکے ہیں اور جس ذات نے ہمیں پیدا کیا ہے ان پر تو ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دے سکتے۔ (ہمارے متعلق)

أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾

جو فیصلہ بھی تو کرنے والا ہے کر گزر۔ توُ صرف یہ ورلی زندگی ہی ختم کر سکتا ہے۔

إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿٧٣﴾

النصف

۷۳۔ ہم تو اپنے رب پر ایمان لا چکے تا کہ وہ ہماری خطاؤں اور اس فریب کاری (کے بدعواقب) سے ہماری حفاظت کرے جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اور اللہ ہی سب سے بہتر ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾

۷۴۔ حقیقت یہ ہے کہ جو اپنے رب کے سامنے مجرم ہونے کی حالت میں آئے گا تو اس کے لیے یقیناً جہنم (کی سزا) ہے، وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ زندہ ہی رہے گا۔

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ اور جو مومن ہونے کی حالت میں جب کہ اُنہوں نے مناسب عمل بھی کیے ہوں گے، اس (خدائے برتر) کے پاس آئیں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہیں بلند مراتب ملیں گے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾

ع 3 22 12

۷۶۔ ہمیشہ قائم رہنے والے باغات، جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کے لئے) نہریں بہتی ہیں، وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔ یہ ان کا بدلہ ہے جو پاکیزگی اختیار کرتے رہے۔

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی تھی کہ میرے بندوں کو رات کے وقت لے چلو پھر انہیں ایک خشک راستے پر جو کھلے میدان میں ہے، چلا لے جاؤ، نہ تمہیں پیچھے سے پکڑے جانے کا خوف ہو گا اور نہ (غرقابی سے) ڈرو گے۔

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾

۷۸۔ تب فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا اور سمندر میں سے ان پر وہ چیز چھا گئی (۔امواج) جس نے انہیں پوری طرح ڈھانپ لیا۔

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ اور فرعون نے اپنی قوم برباد کر دی اور انہیں درست راستہ نہ بتایا۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾

۸۰۔ اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور طُور کے دائیں جانب تمہارے ساتھ (تمہیں ترقی دینے کا) وعدہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اُتارا۔

كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ﴿٨١﴾

۸۱۔ (اور کہا) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے صاف ستھری چیزیں کھاؤ اور اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ تم پر میرا غضب ٹوٹ پڑے گا۔ اور جس پر میرا غضب ٹوٹا وہ پستی میں گر گیا۔

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾

٨٢۔ مگر جس نے توبہ کی؛ ایمان اختیار کیا اور مناسب اعمال بجالایا، پھر ہدایت پر قائم ہوا تو میں اس کی بہت حفاظت کرنے والا ہوں۔

وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٨٣﴾

٨٣۔اور (میں نے کہا:) اے موسیٰؑ! کیا چیز تمہیں اپنی قوم سے پہلے جلدی سے لے آئی۔

قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾

٨٤۔ (موسیٰ نے) کہا: وہ لوگ میرے پیچھے پیچھے آرہے ہیں اور اے رب! میں اس لیے آپ کے پاس (ان سے پہلے) جلدی سے آیا ہوں تاکہ آپ (مجھ سے) خوش ہو جائیں۔

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾

٨٥۔ (اللہ نے) فرمایا: تو ہم نے تمہارے پیچھے تمہاری قوم کے بھلے برُے میں تمیز کردی ہے اور سامری نے انہیں ہلاک کردیا۔

فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿٨٦﴾

٨٦۔اس پر موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف خشم ناک ہو کر افسوس کرتے ہوئے پلٹے اور (پہنچ کر کہا) اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے بڑی بھلائی کا وعدہ نہیں کیا تھا۔ پھر کیا وہ (چالیس شب و روز کی) مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی بلکہ تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب ٹوٹ پڑے تبھی تو تم نے مجھ سے اپنا کیا ہوا وعدہ توڑ ڈالا۔

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾

۸۷۔ انہوں نے کہا: ہم نے تمہارے ساتھ وعدہ اپنے اختیار سے نہیں توڑا بلکہ (بات یہ ہوئی کہ) ہم پر قوم کے زیورات کا بوجھ لاد دیا گیا تھا۔ سو ہم نے اسے پھینک دیا اور (ہمارے ذہنوں میں) سامری نے ایسا (خیال) ڈالا۔

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هٰذَا إِلٰهُكُمْ وَإِلٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ اور (ایسا ہوا تھا کہ) اس نے لوگوں (کی عبادت) کیلئے ایک بچھڑا تیار کیا محض ایک (بے روح) جسم جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ پھر (اس نے اور اس کے ساتھیوں نے) کہا: یہی ہے تمہارا معبود اور موسیٰؑ کا معبود اور (جسے یہاں) وہ چھوڑ گیا ہے۔

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

۸۹۔ مگر انہوں نے یہ بھی نہ دیکھا کہ وہ (بچھڑا) پلٹ کر ان کی کسی بات کا جواب بھی تو نہیں دیتا اور نہ ان کے کسی نقصان (کو دور کرنے) کا اختیار رکھتا ہے اور نہ کسی نفع (کے پہنچانے) کا اس سے مقدور ہے۔

ع 4 13 13

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

۹۰۔ اور ہارونؑ انہیں (موسیٰؑ کی واپسی سے) پہلے ہی کہہ چکے تھے: اے میری قوم! اس (بچھڑے) کے ذریعے تمہارے بھلے برے کی تمیز کی گئی ہے، اور تمہارا رب تو (خدائے) رحمٰن ہی ہے سو میری اتباع کرو اور میرا حکم مانو۔

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

۹۱۔ انہوں نے جواب دیا: ہم اس (بچھڑے کی عبادت) پر جمے رہیں گے تا آنکہ موسیٰؑ ہمارے پاس (واپس) آجائیں۔

قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾

۹۲۔ (پھر موسیٰؑ ہارونؑ کی طرف متوجہ ہوئے اور) کہا: اے ہارونؑ جب تم نے انہیں دیکھا تھا کہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تمہیں کسی چیز نے روکا تھا۔

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾

۹۳۔ کہ میرے نقشِ قدم پر نہ چلو (اور انہیں سزا نہ دو) کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی۔

قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

۹۴۔ اُنہوں نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے میری داڑھی اور سر نہ پکڑو (اگر میں نے انہیں سختی میں کمی کی تو اس وجہ سے کی کہ) مجھے اندیشہ ہوا کہ تم کہو گے کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات پر نظر نہ رکھی۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ (پھر موسیٰؑ نے سامری سے باز پرس کی اور) کہا: اے سامری (اس کارروائی سے) تیرا کیا مقصد تھا۔

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ﴿٩٦﴾

۹۶۔ اس نے کہا: میں نے وہ کچھ سمجھا جو ان لوگوں نے نہ سمجھا (میری بصیرت ان سے بڑھی ہوئی ہے) میں نے رسول (۔ موسیٰؑ) کی کچھ باتیں اختیار

کی تھیں پھر انہیں بھی پھینک دیا ایسا ہی میرے دل نے (یہ کام) مجھے اچھا کر کے دکھایا۔

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ ۖ وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

۹۷۔ (موسیٰؑ نے) کہا: پھر تم جاؤ (دور ہو) زندگی میں تو تمہاری یہ سزا ہے کہ تم کہتے رہو (مجھے) چھونا نہیں اور تمہارے لئے (عذابِ آخرت کا) ایک اور وعدہ ہے جس سے تم ہر گز بچ نہیں سکو گے۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھو جس (کی عبادت) پر تم جمے بیٹھے تھے ہم اسے بالکل نابود کر دیں گے اور پھر اس (کی خاک) کو دریا میں اچھی طرح بکھیر دیں گے۔

إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

۹۸۔ تم سب لوگوں کا معبود تو صرف اللہ ہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، نہ تھا، اور نہ ہو گا۔ ہر چیز پر وہ (اپنے) علم سے چھایا ہوا ہے۔

كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

۹۹۔ (اے مخاطب) اسی طرح ہم تمہیں گزری ہوئی باتوں میں سے کچھ خبریں سناتے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے ایک عظیم الشان چیز دی ہے جو موجبِ عظمت ہے۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

۱۰۰۔ جو لوگ اس سے اعراض کریں گے وہ قیامت کے دن بہت بڑا بوجھ اٹھائیں گے۔

خَالِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾

١٠١۔ وہ اس (تکلیف) میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور قیامت کے دن ان کیلئے یہ بوجھ تکلیف دہ ہو گا۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

١٠٢۔ اس دن صور پھونکا جائے گا اور بے بصیرت مجرموں کو اس وقت اکٹھا کریں گے۔

يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾

١٠٣۔ وہ آپس میں چپکے چپکے باتیں کریں گے کہ ہم صرف دس (صدیاں) ہی ٹھہرے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

ع 5 15 14

١٠٤۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کیا کیا باتیں کریں گے جب ان سے بہت اعلیٰ درجے کے طریق والا (انسان) کہے گا کہ تم تو صرف ایک ہی دن ٹھیرے ہو۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

١٠٥۔ اور تم سے پہاڑوں کے (سے بڑے بڑے لوگوں کے) متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے میرا رب انہیں اُکھیڑ کر پھینک دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

١٠٦۔ پھر انہیں صاف چٹیل میدان کی طرح چھوڑ دے گا۔

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾

١٠٧۔ نہ تو تم ان میں کوئی کجی دیکھو گے اور نہ نشیب و فراز۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ اس دن وہ اس دعوت دینے والے کی اتباع کریں گے جس کی (تعلیم) میں کوئی کجی نہیں اور (خدائے) رحمٰن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی اور آہستہ آواز کے سوا تم کچھ نہ سنو گے۔

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

۱۰۹۔ جسے اور جس کیلئے (خدائے) رحمٰن (شفاعت کی) اجازت دے گا اور جس کی باتیں اور کام پسندیدہ ہوں گے اس کے سوا اس دن شفاعت کسی کو فائدہ نہ دے گی۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

۱۱۰۔ وہ (خدائے برتر) لوگوں کا اگلا اور پچھلا (سب حال) جانتا ہے اور لوگ اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

۱۱۱۔ اور ہمیشہ زندہ رہنے والے (معبود حقیقی) کے سامنے سب لوگ عاجزی سے جھک جائیں گے، اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہے گا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

۱۱۲۔ اور جو مناسب اعمال بجا لایا ہو گا اور مومن بھی ہو گا تو وہ نہ تو کسی قسم کی زیادتی سے ڈرے گا اور نہ کسی قسم کی حق تلفی سے (ترساں ہو گا)۔

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ

۱۱۳۔ اور اسی طرح ہم نے یہ (کتاب) عربی زبان میں قرآن کی شکل میں نازل کی ہے اور اس میں مختلف طریق سے (انکار و بد عملی کی) سزائیں بیان

يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

کی ہیں تاکہ لوگ (ان سے) بچیں، بلکہ یہ (قرآن) ان کیلئے عظمت پیدا کرے گا۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۖ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾

۱۱۴۔ پس بر حق مقتدر اللہ بہت بلند شان رکھتا ہے۔ اور تم قرآن کے معاملے میں، اس سے پہلے کہ اس کا وحی کیا جانا ختم کیا جائے جلدی نہ کرو اور دعا میں کہتے رہو: میرے رب میرا علم بڑھا۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

ع 6 11 15

۱۱۵۔ اس سے پہلے ہم نے آدمؑ کو ایک تاکیدی حکم دیا تھا مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اُس میں (اپنی نافرمانی کا) کوئی پختہ ارادہ نہیں پایا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾

۱۱۶۔ اور (اس وقت کا تصور کرو) جب ہم نے ملائکہ سے کہا تھا کہ آدمؑ (اور ابنائے آدم) کی فرمانبرداری کرو تو ابلیس کے سوا (کہ اسے بھی حکم دیا گیا تھا) سب نے فرمانبرداری اختیار کی۔ اس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ﴿١١٧﴾

۱۱۷۔ اس پر ہم نے کہا: اے آدم! یہ تمہارا اور تمہارے ساتھی کا دشمن ہے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ تمہیں جنت (کی راحتوں) سے نکلوا دے جس کے نتیجے میں تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ﴿١١٨﴾

۱۱۸۔ یہ تمہارا حق ہے کہ تم اس میں بھوکے نہ رہو اور نہ برہنہ رہو۔

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ﴿١١٩﴾	۱۱۹۔ اور یہ کہ تم اس میں پیاسے نہ رہو اور نہ دھوپ (کی تکلیف) میں رہو۔
فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَا يَبْلَىٰ ﴿١٢٠﴾	۱۲۰۔ اس پر شیطان نے انہیں وسوسہ ڈالا (اور) کہا: اے آدم! کیا میں تمہیں ایسے درخت کا پتا بتاؤں جو ابدی زندگی اور ایسی بادشاہت کا موجب ہے جو کبھی زائل نہ ہو گی۔
فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ﴿١٢١﴾	۱۲۱۔ تو اُنہوں نے (۔آدم اور اُن کے ساتھی نے) اس درخت میں سے کچھ کھا لیا جس پر ان کی کمزوریاں ان پر کھل گئیں اور وہ لگے اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے اور آدم نے اپنے رب (کے ارشاد) کی خلاف ورزی کی، سو وہ تکلیف میں مبتلا ہوئے۔
ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ﴿١٢٢﴾	۱۲۲۔ پھر ان کے رب نے انہیں (اپنی خدمت کیلئے) چُن لیا اور ان پر رحمت سے متوجہ ہوا اور انہیں صحیح راستے پر چلایا۔
قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿١٢٣﴾	۱۲۳۔ (اللہ نے) فرمایا: تم سب اس حالت سے نکل جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور جب بھی میری طرف سے تمہارے پاس کوئی ہدایت پہنچے تو (یہ قانون یاد رکھو کہ) جو شخص میری ہدایت کی اتباع کرے گا وہ نہ تو ہلاک ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔ اور جو میرے ذکر سے اعراض کرے گا تو اس کی زندگی تنگ ہو گی اور اسے ہم قیامت کے دن اندھا اُٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ وہ کہے گا: میرے رب! آپ نے مجھے اندھا (ہونے کی حالت میں) کیوں اُٹھایا حالانکہ میں تو بینا تھا۔

قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶۔ (اللہ) فرمائیگا: اسی طرح (ہونا تھا) تمہارے پاس ہمارے احکام آئے تھے جنہیں تم نے ترک کر دیا تھا۔ اسی طرح آج تمہیں بھی ترک کر دیا جائے گا۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ اور جس نے زیادتی کی اور اپنے رب کے احکام نہ مانے تو ہم اسی طرح اسے سزا دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب تو زیادہ سخت اور بہت دیر پا ہے۔

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ﴿١٢٨﴾

ع 7 13 16

۱۲۸۔ تو کیا انہیں یہ بات بھی ہدایت نہیں دیتی کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں۔ جن کے رہنے کی (برباد شدہ) جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں اور اس میں عقلِ سلیم رکھنے والوں کیلئے یقیناً نشان ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى ﴿١٢٩﴾

۱۲۹۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور ایک مقررہ وقت نہ ہوتا تو (ان سے) الٰہی عذاب لازماً آ ہی لگا ہوتا۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿١٣٠﴾

۱۳۰۔ سو ان کی باتوں پر صبر کرو اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے (نمازمیں) اپنے رب کی توصیف کے ساتھ اس کا بے عیب ہونا بیان کیا کرو اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اس کا بے عیب ہونا بیان کرو اور دن کے اطراف میں تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾

۱۳۱۔ اور ہم نے ان میں سے طرح طرح کے (بے ایمان) لوگوں کو دنیاوی زندگی کی آرائش کے جو سامان دے رکھے ہیں تاکہ ان کے ذریعے ان کے بھلے اور بُرے کی تمیز کر دیں تم ان کی خواہش نہ کرو تمہارے رب کا (دیا ہوا) رزق ہی بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾

۱۳۲۔ اور اپنے اہل کو نماز کی تلقین کرو اور اس پر مضبوطی سے قائم رہو۔ ہم تم سے کوئی رزق نہیں مانگتے (بلکہ) تمہیں دیتے ہی ہیں۔ نیز (یاد رکھو کہ) اچھا انجام تقویٰ ہی کا ہوتا ہے۔

وَقَالُوا لَوۡلَا يَأۡتِينَا بِآيَةٍ مِنۡ رَبِّهِ ۚ أَوَلَمۡ تَأۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الۡأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾

۱۳۳۔ اور ان (مخالف) لوگوں نے کہا اپنے رب کی طرف سے یہ کیوں ہمارے پاس (ہلاکت کا) نشان نہیں لے آتا۔ کیا ان کے پاس (اس نبی کی علامات اور) وہ روشن دلیل نہیں آچکی جو پہلے صحیفوں میں تھی۔

وَلَوۡ أَنَّا أَهۡلَكۡنَاهُمۡ بِعَذَابٍ مِنۡ قَبۡلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوۡلَا أَرۡسَلۡتَ إِلَيۡنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنۡ قَبۡلِ أَنۡ نَذِلَّ وَنَخۡزَىٰ ﴿١٣٤﴾

۱۳۴۔ اور اگر ہم انہیں اس (رسول کی بعثت) سے پہلے کسی عذاب کے ذریعے ہلاک کر دیتے تو وہ ضرور کہتے: ہمارے رب آپ نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل و رُسوا ہونے سے پہلے ہی آپکے احکام کی اتباع کر لیتے۔

قُلۡ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعۡلَمُونَ مَنۡ أَصۡحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهۡتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾ ع 8 7 17

۱۳۵۔ کہہ دیجئے: (ہم میں سے) ہر شخص ہی (اپنے انجام کا) منتظر ہے۔ سو تم بھی انتظار کرو، تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ کون سیدھے راستے پر گامزن ہے اور کون منزلِ مقصود پر پہنچتا ہے۔